48956 ـ کیا خاوند اپنی بیوی کواعتکاف کرنے سے منع کرسکتا ہے ؟

سوال

کیا خاوند بیوی کو اعتکاف سے روکنے کا حق رکھتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوی کے لیے جائزنہیں کہ وہ خاوندکی اجازت کے بغیر اعتکاف کرے ، اس لیے کہ مسجدمیں اعتکاف کرنے سے خاوند کا حق فوت ہوجاتا ہے ۔

لیکن اگر خاوند اسے اعتکاف کی اجازت دیتا ہے تواسے اس اجازت سے رجوع اوربیوی کواعتکاف سے نکالنے کا بھی حق حاصل ہے ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی المغنی میں کہتے ہیں :

بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اعتکاف نہیں کرسکتی ۔۔۔ لھذا اگر خاوند نے اسے اجازت دے دی اوردوران اعتکاف وہ بیوی کو اعتکاف سے نکالنا چاہے تو اسے نفل میں یہ حق حاصل ہے ، امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی کہنا ہے ۔۔۔

لیکن اگر اس نے کسی نذر والی چیز میں اجازت دی تو اسے دوران عمل ختم کرانے کا حق حاصل نہیں کیونکہ اس عمل کی ابتداء کرنے سی تعیین ہوجاتی ہے ، جس کا مکمل کرنا واجب ہے ، تویہ حج کی طرح ہی ہوجائے گا کہ جب عورت سے حج کا احرام باندھ لیا تو اسے مکمل کرنا ہوگا ۔ اھ کچھ کمی وبیشی کے ساتھ ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامۃ المقدسی (4 / 485) ۔

سنت نبویہ بھی اس پر دلالت کرتی ہے خاوندکی اجازت کے بغیر بیوی اعتکاف نہیں کرسکتی ۔

عائشہ رضي اللہ تعالی بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تونماز فجر ادا

کرنے کے بعد معتکف میں داخل ہوجاتے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری عشرے کا اعتکاف کرنا چاہا توخیمہ لگانے کا حکم دیا توخیمہ لگادیا گیا ، زینب رضي اللہ تعالی نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا توان کا خیمہ بھی لگادیا گیا ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بیویوں نے اپنے خیمے لگانے کا حکم دیا توان کے خیمے بھی لگادیے گئے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجرادا کرلی توبہت سے خیمے دیکھے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا یہ نیکی چاہتی ہیں ، توان کے خیمے اکھاڑنے کا حکم دیا اوراعتکاف چھوڑ دیا اورپھر شوال کے پہلے عشرے کا اعتکاف کیا ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2033) صحیح مسلم حدیث نمبر (1173)

اوربخاری کی ایک روایت میں ہے کہ :

(عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی توانہیں اجازت دے دی ، اورحفصہ رضي اللہ تعالی نے بھی عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے اجازت طلب کرنے کا کہا توانہوں نے ان کی بھی اجازت لے لی)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ اس کی شرح میں کہتے ہیں :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے خیمے دیکھے توفرمانے لگے : کیا وہ نیکی اوراطاعت کرنا چاہتی ہیں؟ اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمے اکھاڑنے کا حکم دیا تواکھاڑ دیے گئے)

قوض : یعنی اکھاڑدیے گئے ۔

البر: یعنی اطاعت ۔

قاضی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ان کے فعل کے انکار میں کہی ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کو اس کی اجازت بھی دی جیسا کہ بخاری کی روایت میں واضح ہے ، وہ کہتے ہیں : اس فعل پر انکار کرنے کا سبب یہ تھا کہیں وہ اپنے اعتکاف میں مخلص نہ ہوں ، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب رہنا چاہتی ہوں ، یا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم پرغیرت کرتےہوئے یا پھر جن کواجازت مل گئي ان سے غیرت کرنے لگیں ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ان کا رہنا صحیح نہ سمجھا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ جمع ہوتے اوراعرابی اور منافق بھی وہاں آتے تھے ، اورازواج مطہرات وہاں سے آنے جانے کی محتاج تھیں جس کی

بنا پرانہیں تنگی ہوتی ۔

یا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے اپنے پاس مسجدمیں دیکھا اوروہ خود بھی مسجد میں تھے توایسے ہی ہوا کہ وہ اپنی بیویوں کے ساتھ گھر میں ہی ہیں ، جس کی بنا پراعتکاف کا سب سےاہم مقصد جاتا رہتا جوکہ بیوی اوردنیاوی متعلقات وغیرہ سے علیحدگی ہے ۔

یا پھریہ تھا کہ انہوں نے اپنے خیموں سے مسجد تنگ کردی تھی ، اوراس حدیث میں عورتوں کا اعتکاف صحیح ہونے کی دلیل پائی جاتی ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اعتکاف کی اجازت دی تھی ، اوربعد میں انہیں کسی سبب کے باعث منع کیا تھا ۔

اس حدیث میں دلیل ہے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی اعتکاف نہیں کرسکتی ، سب علماء کرام نے بھی یہی کہا ہے اوراگرخاوند بیوی کواعتکاف کی اجازت دے دے توکیا بعد میں وہ بیوی کواعتکاف سے روک سکتا ہے ؟

اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، امام شافعی اورامام احمد ، داود رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ اسے نفلی اعتکاف سے نکالنے کا حق حاصل ہے ۔ اھ

اورابن المنذر وغیرہ کا کہنا ہے کہ :

حدیث میں ہے کہ عورت خاوندکی اجازت کے بغیر اعتکاف نہیں کرسکتی اوراگراجازت کے بغیر اعتکاف کرے توخاوند کواسے اعتکاف سے نکالنے کا حق حاصل ہے ، اوراگر اجازت سے اعتکاف کرے توپھربھی خاوند کو حق ہے کہ وہ اجازت سے رجوع کرتے ہوئے اسے اعتکاف سے روک دے ۔

اوراہل الرائے کہتے ہیں کہ : اگر خاوند نے اجازت دے دی اورپھر اسے منع کردیا تواس سے وہ گنہگار ہوگا لیکن عورت اعتکاف سے رک جائے گی ۔

اورامام مالک رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں خاوند کا اس کا حق نہیں ، لیکن یہ حدیث ان کےخلاف دلیل ہے ۔ اھ فتح الباری ۔

واللہ اعلم .